



## سوال

(393) پردی بہن کی بیٹی سے نکاح کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی انسان اپنی پردی بہن کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے، اگر نہیں کر سکتا تو اس کی کیا دلیل ہے، وضاحت کریں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے محرمات کو تفصیل سے بیان کیا ہے، ان میں کچھ خون رشتے ہیں اور کچھ سسرالی، جبکہ کچھ رشتے دوہینے سے حرام ہو جاتے ہیں۔ جو رشتے خون کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ان میں ایک بہن کی بیٹی بھی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”تم پر تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری بھوپھیاں، خالائیں، بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں حرام ہیں۔“ [1]

اس آیت کریمہ میں ”بنت الاخت“ بہن کی بیٹیاں عام ہیں، خواہ حقیقی بہن کی بیٹیاں ہوں یا پردی یا مادری بہن کی بیٹیاں ہوں۔ لہذا ہمارے رجحان کے مطابق مطلق طور پر بھانجی حرام ہے خواہ وہ حقیقی بہن کی بیٹی ہو، یا پردی بہن کی یا مادری بہن کی، اس میں خصوصیت کی کوئی دلیل نہیں لہذا اسے عموم پر ہی رکھا جائے گا۔ (واللہ اعلم)

[1] النساء: ۲۳۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 346



## محدث فتویٰ